

دعوتِ ننانِ شش ماہ

کلمۃ الحبیب

میں نے اپنے گناہوں سے کما کما کر اس دنیا کو ہار لیا

آپسٹول

پبلشرز

پروفیسر عزیز گل

# سلام

سلام اُس ذات پر جو ہے ممکن مخلوقِ اختر  
 سلام اُس پر جو اُمت کے لئے ہے شاخِ عشر  
 سلام اُس پر کہ جس کے نور سے عالم سوار ہے  
 سلام اُس پر کہ جس کے حسن سے ہے ہر حسین دلبر  
 سلام اُس پر کہ جس کے لکڑ کا کاکل زمانہ ہے  
 سلام اُس پر کہ جس کے ذکر کو رب نے کیا برتر  
 سلام اُس پر کہ خشک جاتی ہیں آنکھیں جس کے روئے پر  
 سلام اُس ذات پر جو تا قیامت ہو گی رہبر  
 سلام اُس پر کہ جس کی رفعتوں کی حد نہیں کوئی  
 سلام اُس ذات پر جو ہے خدا کے نور کا مظہر  
 سلام اُس پر جو آخر میں ہے آیا سارے نبیوں کے  
 سلام اُس پر کہ جس کے بعد پھر نہ آئے پیغمبر  
 سلام اُس پر کہ جو کون و مکان کی ہے بنا زینت  
 سلام اُس ذاتِ اقدس پر جو ہو گی ساقیِ کوثر  
 سلام اُس پر کہ سارے ہی صحابہ جس کے عادل تھے  
 سلام اُس پر کہ جس کی آل بھی سب سے ہوئی برتر  
 سلام اُس پر کہ جس نے بدر میں کایا پلٹ دی تھی  
 سلام اُس پر کہ چاہاڑوں کا جس کے پاس تھا لشکر  
 سلام اُس پر جو محرم بن کے آیا تھا غریبوں کا  
 سلام اُس پر گنہگاروں کے حق میں بھی جو تھا غمخوار  
 سلام اُس پر صیبتِ کبریٰ جس کا لقب ظہرا  
 سلام اُس پر جو آیۃ ختمہ إِنَّمَا مُحَمَّدٌ بن کر

# مِلّی

ہر اسلامی مہینے کے شروع میں شائع ہوتا ہے۔

## فقہ و مسائل مضامین

- دعوات مان بنیں! (ایک نیا سیریز شروع ہوا ہے) 2
- کیا تنبیہ نہیں لازم ہے (امیر شریعت کی وصیت کی کہانی) 9
- صرف علماء ہی بد کے خلاف تحریک کر سکتے ہیں؟ 19
- انور اہل حق کی (ایک نیا سیریز شروع ہوا ہے) 29
- کن کون شہ کاں اشد (محمد اکبر صدیقی) 35
- نوجوانوں کے مسئلہ (خاتون القرآن) 44-40
- سلطان محمود غزنوی (اسلم) 45

جلد نمبر 5

۲۰۰۸

شمارہ نمبر 5

مستند

مطالعہ و تحقیق کے لئے مناسب ہے

مطہر

حسب سنی فقہ و طہارت

درجہ اول

ایڈیٹر مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی

تہذیب

۱۰

مطہر و مستند

مطہر و مستند

فی شمارہ 20 روپے پاکستان میں سالانہ 200 روپے  
سالانہ دل اشتراک سیر دن ملک 140 امریکی ڈالر

باب کے لئے

جامعہ ملیہ اسلامیہ

۰۱۱-۵۷۱۱۱۵۶۹





کے لیے اپنا سب کچھ ادا کر دیتے ہیں۔ دین، انسان، ملک، سب کچھ ادا کرتے ہیں۔ دوسرے جو قبلی  
ہے، جو کہ موقع مل کے اعتبار سے اپنی جگہ دیتا ہے۔ دوسرا سے زیادہ شاد کا وقار اور دے ہے۔ دوسری  
ادوار سے زیادہ کارکردگی دکھاتا ہے۔ اس کا مقصد انگریز سے ایسی مراعات حاصل کرنا ہوتا ہے جو کہ اس  
کے آباء و اجداد نے بھی دیکھی تھیں ہوتی۔ دوسرے انگریز کے ملکوں میں گریں کار، انڈیا، نیپال، تیبت، ویتنام کا شوال  
دے ہے۔ یہ تمام سوا سرحدیں تھیں تھیں۔ اس کے پاس کچھ دوسرے پاور ہوتی ہے۔ دوسری  
اس بار کو انگریز کے حق میں مستعمل کرتا ہے۔ جب بھی ملک میں اسلامی اصلاحات کا پروگرام دے ہے  
وہ اس کے خلاف چلے گا کہ اس کا حق حاصل کرتا ہے۔ اس کے سامنے اس کے ملک میں ہوتے ہیں مگر وہ  
یہ سب کچھ انگریز کے ملک میں برآساں نہ لگے گی کہ دے ہے۔ اور اسے دوسرے ملکوں پر یہ سب کچھ لگا دے ہے  
لہذا کام کرتا ہے۔

انگریز نے ہندوستان میں جو کچھ بھی کیا یا جاری کیا۔ انگریز نے اسے مل کر لکھنے کے نام سے  
ہندوستان میں قدم رکھا اور ہندوستان پر قبضہ کرنے کے لیے یہاں سے جاری رہا۔ اس کی ایک ہی  
چوکی تھی کہ ہندوستان پر مسلمان تھیں تھے۔ انگریز یہ سب کچھ نہیں تھا کہ مسلمان اس کی بی بی تھیں  
کے حامل ہوں۔ ایک کاروباری گھنٹی کا کام کہ وہ ملک پر قبضہ کرے۔ یہاں سے انہیں قوا دے ہے۔

پھر اسے بھی اپنے کمر لگائیں چھاپا بلکہ اس کو اور زیادہ دے ہے۔ اس کو پکایا اس کے لیے  
ابا زطر ہوتا دے ہے۔ اس میں بھی اس نے اپنی اقتدار میں نہیں کی۔ اس نے دوسرے سے کوئی رعایت  
نہیں کی۔ اس نے اسلام کا کوئی بیحد اپنے کمر میں نہیں لگایا۔ اس نے اپنے کمر سے اسے اس میں بھی شرمندگی  
محسوس نہیں کی۔ اس نے اسلام کی تہذیب، اسلام کے تمدن، اسلام کے فخر، اسلام کے لباس، اسلام کی  
زبان، مآثرات ہونے کے باوجود بھی اس کی کسی طرح سے اپنے مذہب میں شامل نہیں کیا۔ کفر  
جہاں بھی لیا اس نے اپنی تہذیب، اپنا فخر، اپنا تمدن، اپنی زبان، اپنا قانون، اپنی تعلیم، اپنا لباس دیا۔ اس  
نے لارڈ ریکارڈ کا بیلا بدو نظام تعلیم اور قانون دیا۔ اس نے اس نظام تعلیم اور قانون سے ہندوستان  
میں میرا حق پیدا کیا جو کہ تمام مسلمان تھیں کفر کا نام لیں۔ بلکہ میں یہاں تک نہیں جا کہ اس بیعت نے  
اسلام کے خلاف ہی کام کیے۔ اسلام کے نظام تعلیم، اسلام کے قانون، اسلام کے اخلاق کے بیٹے  
انہیں دے ہے۔ مگر یہ سب کچھ اسلام کا کام لے کر ہی کیا۔ اسلام کا کام لے کر ہی ایک ملک بنایا۔

مذہب کی جنگ آزادی میں انگریز کے خلاف سب سے زیادہ اور سب سے آگے ہو کر  
لڑنے والے مسلمان یہ تھے۔ کیونکہ ہندوستان کی بادشاہت مسلمانوں سے چھٹی جا رہی تھی۔ اس میں  
سب سے زیادہ وکروار علماء نے حصہ لیا۔ علماء کی فوجوں پر ہی عزت تھی۔ علماء کی کام کو حکمت سے دیکھا  
جا تھا۔ علماء نے اس حالت میں انگریز کے خلاف فریضہ جہاد کا تقاضا کیا۔ جس کی وجہ سے انگریز کے خلاف  
مسلمانوں میں جوش و خروش پیدا ہوا۔ قسمت کی بات کہ جو جہاد کا کام ہوگا۔ تو انگریز کا سب سے بڑا اور گت علماء  
تھے۔ اس نے کوشش کی کہ کسی فرقہ سے علماء کی اہمیت کو مسلمان عوام کے دلوں سے نکال دیا جائے۔

اس کے لیے انگریز نے نئی کام کیے۔ جس میں سب سے پہلا کام فرقہ واریت تھا۔ علیٰ فرقہ واریت نئی۔ پھر۔ ملک میں مذہبی رنگ قومی۔ اسی کے مطابق فیصلے ہوتے تھے۔ انگریز نے جنگ آزادی کی افغانی کے بعد ہندوستان میں مطلق فرقہ فرستے پیدا کیے۔ مغربی آزادی کے نام پر ایک غرضوت جال پینا۔ جس میں جاے جاے ملک آگئے۔ اس کی تسبیل پھر کسی زبان کی جانے لگی۔ دوسرا کام اس نے قسب تقسیم اور کھام تقسیم سے کیا۔ ایسے ملک پیدا کیے کہ جن کی زبان میں علماء و ماسلام کے سوا کسی اور مذہب و شاعت کے علاوہ کچھ نہیں تھا۔ اس نے ہندوستان کو آزاد کیا اس میں پاکستان کے نام پر ایک ملک بنایا۔ اس ملک میں وقتہ ان قوموں کو دیا جن کا قریب آزادی میں کوئی حصہ نہیں۔ یہ ملک صرف فیصلہ ایک کی حد تک متحرک تھے مگر سب سے بھی کسی قربانی۔ پہلا کا وقت آیا یہ قوم لندن جاکہ جاتے یا بیوں میں پیسہ جاتے۔ مگر آزادی کے جاناہازوں کو باغ و بستان کر کے ان قوموں کے ہاتھ میں ملک کی ہانگ ڈال دی گئی جو کہ انگریز کے معادار تھے۔ انگریز نے ہندو کے ساتھ پورا پورا انصاف کیا۔ ہندوستان میں ان قوموں کو ہی قسمت دی گئی جو کہ آزادی ہند میں پیش پیش تھے۔ اس لیے کہ وہ غیر مسلم تھے۔ مگر پاکستان میں اسے فراموش کر دیا گیا۔

ہندوستان میں چونکہ سارے کابوٹی و ستاقا ملک اسلام کے نام پر ہی کے کھلے پر مر مٹنے کے لیے تیار رہے تھے اس لیے انگریز نے اسلام کے نام کو استعمال کرنے کا پروگرام بنایا۔ اس کے بعد انگریز نے اسلام کے نام پر ہی سب کچھ کیا۔ اسلام کے نام پر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی قائم کی۔ اسلام کے نام سے ہی فراتے پیدا کیے۔ اسلام کے نام سے ہی نیا ہندوستان اسلام کے نام سے ہی ملک بنایا۔ اسلام کے نام سے ہی تحریکیں چلائی۔ اور سب سے بڑا المیہ یہ کہ اسلام کے نام کی تشریح بھی

انساند انتوں سے کہ میں جو کہ انگریز کا قانون پر چڑھے ہوں۔ فقہ مولوی کو ایک کالی باریا، ایک فقیر کہو اور اس کو دیا، اس کا سٹینس گاؤں کے موچیا، قلی، ناک، روپ، کے یہ وہ رکھا جو وہی جلیوں، اور انگریز کی تعلیم یافتہ لوگوں سے مولوی کے لیے مسلح اور مسلح کا یاں دیا کرتی تھیں۔

یہی وجہ ہے کہ جب بھی مولوی اسلامی نظام کی بات کرتا ہے یا مولوی کے ذریعہ امن کی بات ہوتی ہے تو انگریز کے یہ لڑنے نہ سمجھتا ہوتا ہے۔ وہ نہ پڑھائی کیفیت جاری ہو جاتی ہے، ان کے خون کا وہاں سے لگ جاتا ہے۔ ان کی آنکھیں شعلہ لگتی ہیں۔ ان کے چہرے سے غرور و غلبہ سے تھما لے لگتے ہیں، ان کی زبانیں زہر میں گھسے تھے یہ سانس لگتی ہیں، یہ لوگ آگ ہو جاتے ہیں، انہیں داشت اور ہوا لگی کے دوسے پڑنے لگتے ہیں۔ ان کے چہرے اشتعال سے سرخ ہو جاتے ہیں۔ صرف اس لیے کہ اس نظام بدل کا سر اسلام کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ ان کے دین میں مرد اس لیے آجئے ہیں کہ اب بھی قاضی کو اپنے کا وہ ایسے فیصلے کرے گا جس سے اسلامی نظام بدل کا بدل والا ہوگا۔ یہ قانون انگریز کی اصطلاحات سے آراستہ نہیں ہوگا، اس کے معاملات، آئینوں کی بجائے احکامات میں سے ہونگے۔ اس میں نہیں، چہ اگر ایک یا ایک ملک کی ایسی سی، اسلام نہیں ہے۔ اس قانون کو نافذ کرنے والے کے کمر پر بگڑی ہے اور پھر سے یہ بھی لازمی ہے۔ سب سے بڑی بات یہ کہ اب اصطلاحات مولوی کے ہاتھ آگئے ہیں، اب بات میں ان کے سامنے کھڑے ہونے اور ایمان کے قدموں میں ناک، گزرنے کی ضرورت نہیں رہی۔ ان لوگوں کو اللہ اس بات کا ہے کہ اگر یہ نظام بدل کا یہاں ہو گیا تو پاکستان کے دوسرے ممالکوں میں اس کی مانگ ہو جائے گی، اس کا پھیلاؤ وسیع سے وسیع تر ہوتا جائے گا۔ اور نہ اسے نظام بدل کا یہاں سے عام ہونے کا۔

اس سلسلے میں مجھے ایک کہنا ہے یہ کہ، کہتے ہیں کہ گاؤں میں ایک بد صورت عورت راتی تھی، جس کا رنگ کالا اور چہرہ دستیابی کر یہ تھا۔ اس کا کردار بھی انتہائی کر یہ تھا۔ اسی وجہ سے اس کو کوئی اپنا لے کے لیے تیار نہیں تھا۔ اس نے یہی کو خوشی کی کوئی اسے اپنے گھر میں بسا لے۔ ہو سکتا ہے کہ کوئی اس کی بد صورتی کو نظر انداز کر کے اس کو بیاہتا مگر اس کا کردار انتہائی کر یہ تھا کہ کوئی شریف آدمی اس کے پاس بھی آنے کے لیے تیار نہ تھا۔ سب کسی بھی ۱۰۰ بیٹا نہیں لے، اس کو قبول نہ کیا تو اس نے گاؤں کے ایک آدمی کو اپنے بانی میں پرانے کا یہ مگر ہم بیاہتا کہ اس کی بد صورتی دیکھنے اور یہ



کردار کی گولہ کئے وہ کون نہ ہو۔ اس نے کہ ہے گو اپنے حسن و خوبصورتی کی ابتداء اور برائی کی روایت کی  
کے دھرم قبیلے سے۔ یہ کہا کہ پورا گاہ اس کے حسن کے حرم میں جتا ہے گا۔ کامر شخص اس کو  
ایمان کے لئے ہے تاہم ہے۔ مگر میں چونکہ دینی فضاہیت کی خدمت کرنا چاہتی ہوں۔ مجھے تمہارے  
اندھے پن پر برا اثر آتا ہے۔ میں تمہارا سہارا چاہتی ہوں۔ میں نے گا کے لوگوں سے کہہ دیا  
ہے کہ میں صرف اس مایوس شخص ہی سے شادی کروں گی۔ اس لئے لوگ حرم میں آ کر مجھے دیکھتے ہیں  
میرے کردار پر اگلیاں نکالتے ہیں۔ مگر میں پھر اپنی اپنے اس وقت سے پیچھے نہیں ہٹی۔ میں نے  
ساف کہہ دیا ہے کہ میں اندھے کے ساتھ ہی شادی کروں گی۔ کیونکہ میں دینی فضاہیت کی خدمت کرنا چا  
ہتی ہوں۔ اس پر اندھا بڑا خوش ہوا کہ ہمارے جاتے کی سلسلہ حسن مجھ پر فریاد ہے۔ اور وہ تمام  
لوگوں کو چھوڑ کر مجھ ہی سے اندھے کے ساتھ شادی کر کے دینی فضاہیت کی خدمت کرنا چاہتی ہے۔ اندھا  
ملی ہو گیا۔ یہ مگر ہم کے مطابق وہ جو کہ اندھا سارا سامان اٹھا کر اندھے کے حرم میں آ گئی وہیں رہنا  
شرع کر دیا۔ اس نے اپنا ٹیلا کاروبار سے منقطع کر دیا۔ کیونکہ مجھے ملنا۔

مدا کا کہ ایک ان کا ان کی مسجد میں ایمان ہو کہ ایک حکیم صاحب آئے ہیں جو کہ  
اندھے پن کا علاج کرتے ہیں۔ ان کے علاج سے ہر قسم کا اندھا علاج کھینچ لیا ہے۔ اندھے نے یہ ایمان  
لے لیا تو وہ ٹوٹی سے برا کہا اس کا اپنے گھر آیا۔ اور اس نے اس حرم سے کہا کہ خدا نے میری دعا سن لی  
اب میں تمہارے حرم میں رہنے کی دعا ملی۔ دیکھ لو کہ۔ اور لکھا کہ مسجد میں ایک حکیم صاحب آئے  
ہیں اور ہر قسم کے اندھے پن کا علاج کرتے ہیں۔ اس پر سنے ہے وہ جو کہ غرور نہ ہوگی۔ اس نے سوچا  
کہ اگر اس حکیم نے واقعی اس اندھے کی آنکھیں کھلیں تو میری اصلیت کھل جائے گی۔ میرا  
گر یہ سچ نہ ہو کہ وہ مکمل کر سامنے آ جائے گا۔ اور میرے کہنے کرنے پر پانی پھر جائے گا۔ میری دنیا  
اٹھ جائے گی۔ چنانچہ اس حرم نے اپنا دو سب کچھ مل و سبب بھیج دیا کہ اس کے پاس سونے  
چاندی کے زیورات کی فصل میں تھا اور جو نقد رقم تھی، وہ سب کچھ سمیت کہ مسجد میں حکیم صاحب کے  
پاس پہنچی۔ اس کے سامنے ملی وہ بکا بھر لگا کر کہا کہ میرا یہ سب کچھ لے لیں اور یہاں چلے  
جائیں۔ اگر آپ نے اپنی دولت میرے لئے تو یہ تو میری دنیا سب کچھ ہوا ہو جائے  
گا۔ حکیم صاحب نے اس حرم سے مل و سبب لینے اور اس کی بات ماننے سے انکار کر دیا۔ اس پر  
اس حرم نے جے۔ ہاتھ بڑھا کر حکیم صاحب اپنے حرم و بارانے میں پھرتا ہے۔

مورت نے گاؤں کے آگے اور پھر گھوڑوں میں گواہوں کے اپنے ساتھ لایا اور حکیم صاحب کے خلاف عہدہ بنایا۔ اور پھر وہی گھوڑا لے کر گیا۔ دیکھو ایک شہادت جسے گاؤں میں آگیا ہے۔ یہ کہ ہمارے اندر گرفتار لایا جاتا ہے۔ یہ کہ ہمیں آگ میں لڑنا پڑتا ہے۔ یہ کہ ہم نے اپنے گھر میں گواہ لایا جاتا ہے۔ چنانچہ اس نے گاؤں کے تمام گھوڑوں کو ساتھ لے کر حکیم صاحب کے خلاف ریٹی نکالی۔ کیونکہ اس مورت کو خطر تھا کہ اس حکیم کے حلق سے کچھ عہدہ کیسے نکال دے گی تو میری خواہش تھی کہ اسے ایک دائی کی قلعی کھل جائے گی۔

بالکل اسی طرح اسلامی حکام ہند کے مخالفوں کا خیال ہے۔ قحری قس سولے میں ہمیں انگریزوں کے زور شور اور اس کی تعلیم و قانون کے ذریعہ لوگوں کو غفلت کی لائن میں لانا کہ تمام شہادتیں کا کردار ادا کرنے والے اس جنت تک نہیں ہوئے۔ جب تک کہ حکام شریعت کا مطالبہ نہیں کیا گیا۔ ان کے خواب و خیال میں بھی نہیں تھا کہ ایسا ہو جائے گا۔ سوائے کے لوگوں نے اپنا یہ حق ٹوٹ کا دیا اور ان کے حاصل کیا ہے۔

حکام ہند کے مخالفین جو کہ انگریزوں کے مخالفین بن چکے ہیں، اس لیے ان انگریزوں کو بھی ہم اب اپنی دعا دینے کا شہ بہا ہے۔ کیونکہ وہ بھی ڈار سے کہیں سے کام لے رہا ہے، انگریزوں کی مرضی کا کام نہیں کر سکے۔ اب ڈار اپنے اپنے گھر میں آکر رہے ہیں کہ انہوں نے ہمارے ڈاروں کا استعمال کیا۔ اور وہ اب مزید ڈار بن گئے ہیں۔ اس لیے وہ اس حکام کی سب سے زیادہ مخالفت کر رہے ہیں۔ سرکاری ڈار میں عیار میں سے مسلسل نکل کر رہے ہیں۔ اور انہوں نے کوشش کر چکا ہے۔ ان حملوں کو روکنے کی بجائے کہتے ہیں جیسے کہ پنجاب کے گورنر سلطان شاہ نے فیصل آباد میں صحافیوں کے ایک سولی کے جواب میں کہا ہے "ڈار میں حملوں کو دیکھو بلکہ یہ دیکھو کہ اس کے بدلے میں ڈار کتنے مل رہے ہیں" ان حیل و تدبیروں نے اپنے خلاف ناواقفیت ہونے کی انتہا کر دی۔ ہزاروں مسکن کے پورا سے ہر پھینٹنے والی عورت بھی سوار سے کھائے چندے کی کھانسی بھی صبح اٹھ کر اپنی اعلیٰ سے نہیں آتی، اس کو وہ کمائی کے تحتے ہوئے بھی شاید اس کی آنکھوں کے کونوں میں حیا کی نمی آجاتی ہوگی۔ مگر ہمارے اس انگریز کی اچانک دعا و دعاؤں کے گوشہ سب کچھ اپنے کے لیے تیار ہے۔ اس لیے جب بھی اسلام کے قانون کے خلاف کی گئی بات ہوتی ہے تو ان ناپسندیدہ لوگوں میں ہندو، مسلمان، عیسائی، یہودی، مسیحی، زرتشتی، اور فسطی ہیں۔ انگریز کی بنیاد میں دیکھ کر دیکھ کر خطاب کرنے والوں کو اپنی مافی الضمیر سے منظر آتی ہے۔ اس لیے تو وہ یہ نشان ہو کر اپنے بال نوپتے ہوتے کہتے ہیں کہ "محاسبہ ان نہیں"۔









[illegible]

<sup>۱</sup> بے حد پشیمانی، بے حد غم و اندوہ، بے حد افسوس و تپا۔  
<sup>۲</sup> چھٹائی کا رنگ یا بناؤ جس سے کہیں نہ ہو اور وہاں پر شمس کی آواز نہ ملے۔













صرف علماء دین و پویند کے خلاف تنقیدی مہم کیوں؟

**গণপ্রজাতন্ত্রী বাংলাদেশ সরকার**

نہ نہ تان نہ میرے شکام کیوں؟ ۔ اذیت دے گئے اب پہ بھلا  
 کہتے ۔ کیا ہے وہ؟ ۔ کہتے ۔ میری یہ مہم شیب ہے ۔ وہ ۔ چاکلی شیں  
 کھاؤں ۔ مہم حکایت کے ساتھ ساتھ ۔ چاکلیں ۔ مہم حکایت کے ساتھ ساتھ  
 کھاؤں ۔ کہ کھاؤں کھاؤں ۔ کھاؤں ۔ کھاؤں ۔ کھاؤں ۔ کھاؤں ۔ کھاؤں ۔  
 ۔ پتاجی مہم شیب کھاؤں ۔ کھاؤں ۔ کھاؤں ۔ کھاؤں ۔ کھاؤں ۔ کھاؤں ۔ کھاؤں ۔  
 ۔ کھاؤں ۔ کھاؤں ۔ کھاؤں ۔ کھاؤں ۔ کھاؤں ۔ کھاؤں ۔ کھاؤں ۔  
 ۔ کھاؤں ۔ کھاؤں ۔ کھاؤں ۔ کھاؤں ۔ کھاؤں ۔ کھاؤں ۔ کھاؤں ۔

۱۔ اگر کسی شخص نے کسی اور شخص کو دیکھا تو اسے فوراً ہی اس کی اطلاع دینی چاہیے۔  
 ۲۔ اگر کسی شخص نے کسی اور شخص کو دیکھا تو اسے فوراً ہی اس کی اطلاع دینی چاہیے۔  
 ۳۔ اگر کسی شخص نے کسی اور شخص کو دیکھا تو اسے فوراً ہی اس کی اطلاع دینی چاہیے۔  
 ۴۔ اگر کسی شخص نے کسی اور شخص کو دیکھا تو اسے فوراً ہی اس کی اطلاع دینی چاہیے۔  
 ۵۔ اگر کسی شخص نے کسی اور شخص کو دیکھا تو اسے فوراً ہی اس کی اطلاع دینی چاہیے۔

یہ کتاب اسکاٹلینڈ کے ایک مسیحی مبلغ سے ایک مسیحی مبلغ کی طرف سے  
میں کتاب کے ایک نسخہ کی ایک کاپی ہے۔ یہ ایک کاپی ہے۔ یہ ایک کاپی ہے۔  
یہ ایک کاپی ہے۔ یہ ایک کاپی ہے۔ یہ ایک کاپی ہے۔ یہ ایک کاپی ہے۔  
یہ ایک کاپی ہے۔ یہ ایک کاپی ہے۔ یہ ایک کاپی ہے۔ یہ ایک کاپی ہے۔

میں نے اس کتاب کو پڑھ کر بہت دلچسپی لیں۔ یہ کتاب بہت ہی دلچسپ ہے۔  
 اس میں بہت سی باتیں ہیں جو ہم کو بہت ہی دلچسپ لگیں گی۔  
 یہ کتاب بہت ہی دلچسپ ہے۔ اس میں بہت سی باتیں ہیں جو ہم کو بہت ہی دلچسپ لگیں گی۔  
 یہ کتاب بہت ہی دلچسپ ہے۔ اس میں بہت سی باتیں ہیں جو ہم کو بہت ہی دلچسپ لگیں گی۔



شیخ احمد سے تعلق ہے کہی حد تک یہ ۹۳۶ھ میں احمد علی شاہ صاحب  
 کے زمانہ میں تھا۔ یہ زمانہ کہی حد تک یہ ۹۳۶ھ میں احمد علی شاہ صاحب

احمد علی شاہ صاحب کے زمانہ میں تھا۔ یہ زمانہ کہی حد تک یہ ۹۳۶ھ میں احمد علی شاہ صاحب  
 کے زمانہ میں تھا۔ یہ زمانہ کہی حد تک یہ ۹۳۶ھ میں احمد علی شاہ صاحب

### مولانا سید حسین احمد علی کی مسلم لیگ میں شمولیت

شیخ احمد علی شاہ صاحب کے زمانہ میں تھا۔ یہ زمانہ کہی حد تک یہ ۹۳۶ھ میں احمد علی شاہ صاحب  
 کے زمانہ میں تھا۔ یہ زمانہ کہی حد تک یہ ۹۳۶ھ میں احمد علی شاہ صاحب

۹۳۶ھ میں احمد علی شاہ صاحب کے زمانہ میں تھا۔ یہ زمانہ کہی حد تک یہ ۹۳۶ھ میں احمد علی شاہ صاحب  
 کے زمانہ میں تھا۔ یہ زمانہ کہی حد تک یہ ۹۳۶ھ میں احمد علی شاہ صاحب







[illegible][illegible][illegible]

مردمان و عوام و اشراف و اعیان و ارباب و رعایا و  
مردان و زنان و بزرگان و کوچکان و اطفال و  
کلیه خلق و جمیع انسانیت و جمیع موجودات  
و جمیع کائنات و جمیع عالم و جمیع  
عالم و جمیع کائنات و جمیع موجودات  
و جمیع انسانیت و جمیع کائنات و جمیع  
عالم و جمیع کائنات و جمیع موجودات

تقریباً ۱۰۰ سال پہلے کے ہیں۔ ان کے بارے میں کچھ معلومات ملتی ہیں۔ ان کے بارے میں کچھ معلومات ملتی ہیں۔ ان کے بارے میں کچھ معلومات ملتی ہیں۔

سندھ کی روایت ہے کہ اس کا نام "سندھ" ہے۔





۱۔ یہ سب کچھ اس لیے کہ اس نے اپنے لیے ایک نیا راستہ بنایا ہے۔  
۲۔ یہ سب کچھ اس لیے کہ اس نے اپنے لیے ایک نیا راستہ بنایا ہے۔  
۳۔ یہ سب کچھ اس لیے کہ اس نے اپنے لیے ایک نیا راستہ بنایا ہے۔  
۴۔ یہ سب کچھ اس لیے کہ اس نے اپنے لیے ایک نیا راستہ بنایا ہے۔  
۵۔ یہ سب کچھ اس لیے کہ اس نے اپنے لیے ایک نیا راستہ بنایا ہے۔

باب ۱۰ : یہ کتاب میں صریح تحریرات ہیں جو کہ باقی کے ساتھ مل کر اس  
کتاب کی ایک مکمل تصویر پیش کرتی ہیں۔  
یہ کتاب ۱۹۶۸ء میں شائع ہوئی۔ اس کتاب کی قیمت ۱۰ روپے ہے۔  
(۱) کتاب میں دو کتابیں شامل ہیں۔ ایک ہے "کتاب" اور دوسری ہے "کتاب"۔  
اس کتاب کی شائع شدہ تاریخ ۱۹۳۰ء ہے۔ اس کی قیمت ۱۰ روپے ہے۔  
اس کتاب کی شائع شدہ تاریخ ۱۹۳۰ء ہے۔ اس کی قیمت ۱۰ روپے ہے۔

پہلے سے پہلے ہی میں نے یہ بات کہی تھی کہ اگر وہ اس کے لئے  
 چاہتا ہے تو اسے اپنے آپ کو بچا لے گا۔

۱- سب سے پہلے اس کی وجہ سے کہ وہ ایک ہی جگہ پر رہتا ہے۔  
 ۲- اس کی وجہ سے کہ وہ ایک ہی جگہ پر رہتا ہے۔  
 ۳- اس کی وجہ سے کہ وہ ایک ہی جگہ پر رہتا ہے۔

[illegible][illegible]

پیشگی مرید منتخب رہا ہے۔ یہاں صحت سے متعلق باتیں سنیں گی۔ (۱۰)

۲۰۰۹ء

$$P_{\text{max}} = \frac{1}{2} \rho v^2 A \sin^2 \theta = \frac{1}{2} \rho v^2 A \sin^2 \theta$$
[illegible][illegible]

1.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$   
 2.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$   
 3.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$   
 4.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$   
 5.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$   
 6.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$   
 7.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$   
 8.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$   
 9.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$   
 10.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$

الذی یأمر

۱۳۴۳

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

مکتوب حضرت ( ر. ح. )

$$\{ \mathbf{u}_i \}_{i=1}^n \in \mathbb{R}^n, \quad \mathbf{u}_i = \mathbf{u}_i + \mathbf{u}_i \mathbf{u}_i^T \mathbf{u}_i$$
$$f_{\text{max}} = \frac{1}{2\pi} \sqrt{\frac{1}{LC}}$$

پروفیسر عبد السلام رشید، علی حسرت جرحی، گلبرگ

*J. E. - W. L. = 100% = 100%*

59 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31 32 33 34 35 36 37 38 39 40 41 42 43 44 45 46 47 48 49 50 51 52 53 54 55 56 57 58 59 60 61 62 63 64 65 66 67 68 69 70 71 72 73 74 75 76 77 78 79 80 81 82 83 84 85 86 87 88 89 90 91 92 93 94 95 96 97 98 99 100 101 102 103 104 105 106 107 108 109 110 111 112 113 114 115 116 117 118 119 120 121 122 123 124 125 126 127 128 129 130 131 132 133 134 135 136 137 138 139 140 141 142 143 144 145 146 147 148 149 150 151 152 153 154 155 156 157 158 159 160 161 162 163 164 165 166 167 168 169 170 171 172 173 174 175 176 177 178 179 180 181 182 183 184 185 186 187 188 189 190 191 192 193 194 195 196 197 198 199 200 201 202 203 204 205 206 207 208 209 210 211 212 213 214 215 216 217 218 219 220 221 222 223 224 225 226 227 228 229 230 231 232 233 234 235 236 237 238 239 240 241 242 243 244 245 246 247 248 249 250 251 252 253 254 255 256 257 258 259 260 261 262 263 264 265 266 267 268 269 270 271 272 273 274 275 276 277 278 279 280 281 282 283 284 285 286 287 288 289 290 291 292 293 294 295 296 297 298 299 300 301 302 303 304 305 306 307 308 309 310 311 312 313 314 315 316 317 318 319 320 321 322 323 324 325 326 327 328 329 330 331 332 333 334 335 336 337 338 339 340 341 342 343 344 345 346 347 348 349 350 351 352 353 354 355 356 357 358 359 360 361 362 363 364 365 366 367 368 369 370 371 372 373 374 375 376 377 378 379 380 381 382 383 384 385 386 387 388 389 390 391 392 393 394 395 396 397 398 399 400 401 402 403 404 405 406 407 408 409 410 411 412 413 414 415 416 417 418 419 420 421 422 423 424 425 426 427 428 429 430 431 432 433 434 435 436 437 438 439 440 441 442 443 444 445 446 447 448 449 450 451 452 453 454 455 456 457 458 459 460 461 462 463 464 465 466 467 468 469 470 471 472 473 474 475 476 477 478 479 480 481 482 483 484 485 486 487 488 489 490 491 492 493 494 495 496 497 498 499 500 501 502 503 504 505 506 507 508 509 510 511 512 513 514 515 516 517 518 519 520 521 522 523 524 525 526 527 528 529 530 531 532 533 534 535 536 537 538 539 540 541 542 543 544 545 546 547 548 549 550 551 552 553 554 555 556 557 558 559 560 561 562 563 564 565 566 567 568 569 570 571 572 573 574 575 576 577 578 579 580 581 582 583 584 585 586 587 588 589 590 591 592 593 594 595 596 597 598 599 600 601 602 603 604 605 606 607 608 609 610 611 612 613 614 615 616 617 618 619 620 621 622 623 624 625 626 627 628 629 630 631 632 633 634 635 636 637 638 639 640 641 642 643 644 645 646 647 648 649 650 651 652 653 654 655 656 657 658 659 660 661 662 663 664 665 666 667 668 669 670 671 672 673 674 675 676 677 678 679 680 681 682 683 684 685 686 687 688 689 690 691 692 693 694 695 696 697 698 699 700 701 702 703 704 705 706 707 708 709 710 711 712 713 714 715 716 717 718 719 720 721 722 723 724 725 726 727 728 729 730 731 732 733 734 735 736 737 738 739 740 741 742 743 744 745 746 747 748 749 750 751 752 753 754 755 756 757 758 759 760 761 762 763 764 765 766 767 768 769 770 771 772 773 774 775 776 777 778 779 780 781 782 783 784 785 786 787 788 789 790 791 792 793 794 795 796 797 798 799 800 801 802 803 804 805 806 807 808 809 810 811 812 813 814 815 816 817 818 819 820 821 822 823 824 825 826 827 828 829 830 831 832 833 834 835 836 837 838 839 840 841 842 843 844 845 846 847 848 849 850 851 852 853 854 855 856 857 858 859 860 861 862 863 864 865 866 867 868 869 870 871 872 873 874 875 876 877 878 879 880 881 882 883 884 885 886 887 888 889 890 891 892 893 894 895 896 897 898 899 900 901 902 903 904 905 906 907 908 909 910 911 912 913 914 915 916 917 918 919 920 921 922 923 924 925 926 927 928 929 930 931 932 933 934 935 936 937 938 939 940 941 942 943 944 945 946 947 948 949 950 951 952 953 954 955 956 957 958 959 960 961 962 963 964 965 966 967 968 969 970 971 972 973 974 975 976 977 978 979 980 981 982 983 984 985 986 987 988 989 990 991 992 993 994 995 996 997 998 999 1000 1001 1002 1003 1004 1005 1006 1007 1008 1009 1010 1011 1012 1013 1014 1015 1016 1017 1018 1019 1020 1021 1022 1023 1024 1025 1026 1027 1028 1029 1030 1031 1032 1033 1034 1035 1036 1037 1038 1039 104

۱۔ میں نے تم سے کہا کہ اگر تم نے میری بات نہ مانی تو میں تم سے  
 ۲۔ میں نے تم سے کہا کہ اگر تم نے میری بات نہ مانی تو میں تم سے  
 ۳۔ میں نے تم سے کہا کہ اگر تم نے میری بات نہ مانی تو میں تم سے  
 ۴۔ میں نے تم سے کہا کہ اگر تم نے میری بات نہ مانی تو میں تم سے  
 ۵۔ میں نے تم سے کہا کہ اگر تم نے میری بات نہ مانی تو میں تم سے  
 ۶۔ میں نے تم سے کہا کہ اگر تم نے میری بات نہ مانی تو میں تم سے  
 ۷۔ میں نے تم سے کہا کہ اگر تم نے میری بات نہ مانی تو میں تم سے  
 ۸۔ میں نے تم سے کہا کہ اگر تم نے میری بات نہ مانی تو میں تم سے  
 ۹۔ میں نے تم سے کہا کہ اگر تم نے میری بات نہ مانی تو میں تم سے  
 ۱۰۔ میں نے تم سے کہا کہ اگر تم نے میری بات نہ مانی تو میں تم سے











سہل دے لرہبر جبردی مولاناظم قدس . طبع بزمیر فی عمر بے عطاء فی رحلہ  
 حراس عطفہ عمر ہم قدر معبر و سوز قلہ ملی قلہ علیہ وسلم ان مع کل حرس  
 عطفہا تہتہ اسرارہ یاتہ یسر و حشر تہتہ قاری المہم تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ  
 تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ  
 تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ  
 تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ

ان و سوز قلہ ملی قلہ علیہ وسلم قدس سرور و انفس خالہ ہا من لا  
 فرہم لہ و لا تاع طار لہ لعلہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ  
 تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ  
 حبانہ و عہد من حبانہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ  
 تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ

ان تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ  
 تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ  
 تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ  
 تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ  
 تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ  
 تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ

تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ  
 تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ

تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ  
 تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ  
 تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ تہتہ

مَنْ كَانَ لِلَّهِ كَانَ لِلَّهِ

**إبراهيم بن محمد بن علي**

(۱) حضرت امام حسن علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے ایک دینار کا خرچہ کرے اور اس سے ایک مسکین کو کھانا کھلائے اور اس کو پانی پلائے اور اس کو دس بار دعا پڑھائے تو اس کا اجر ایک سو دس دینار کا ہے۔

۱۴۔ اگرچہ کہ ناسی کے واسطے کہ وہ ناسی کے لیے ہے۔ لیکن جو کہ  
 ۱۵۔ اس کے لیے کہ وہ اس کے لیے ہے۔ لیکن جو کہ  
 ۱۶۔ اس کے لیے کہ وہ اس کے لیے ہے۔ لیکن جو کہ

محققین نے یہاں پر 5200 سال پہلے کا ایک مقام بھی دریافت کیا ہے۔

۱۱) اہل علم کے لئے یہ مقام ہے جہاں سچائی کی بات کی جائے۔





نہیں ہے، نہ اس کی طرف سے کوئی تحریک ہے۔  
 یہاں تک کہ اس کی طرف سے کوئی تحریک ہے۔  
 یہاں تک کہ اس کی طرف سے کوئی تحریک ہے۔  
 یہاں تک کہ اس کی طرف سے کوئی تحریک ہے۔

اس وقت تک کہ اس کی طرف سے کوئی تحریک ہے۔  
 یہاں تک کہ اس کی طرف سے کوئی تحریک ہے۔  
 یہاں تک کہ اس کی طرف سے کوئی تحریک ہے۔  
 یہاں تک کہ اس کی طرف سے کوئی تحریک ہے۔  
 یہاں تک کہ اس کی طرف سے کوئی تحریک ہے۔

یہاں تک کہ اس کی طرف سے کوئی تحریک ہے۔  
 یہاں تک کہ اس کی طرف سے کوئی تحریک ہے۔  
 یہاں تک کہ اس کی طرف سے کوئی تحریک ہے۔  
 یہاں تک کہ اس کی طرف سے کوئی تحریک ہے۔  
 یہاں تک کہ اس کی طرف سے کوئی تحریک ہے۔  
 یہاں تک کہ اس کی طرف سے کوئی تحریک ہے۔  
 یہاں تک کہ اس کی طرف سے کوئی تحریک ہے۔  
 یہاں تک کہ اس کی طرف سے کوئی تحریک ہے۔  
 یہاں تک کہ اس کی طرف سے کوئی تحریک ہے۔  
 یہاں تک کہ اس کی طرف سے کوئی تحریک ہے۔

یہاں تک کہ اس کی طرف سے کوئی تحریک ہے۔  
 یہاں تک کہ اس کی طرف سے کوئی تحریک ہے۔  
 یہاں تک کہ اس کی طرف سے کوئی تحریک ہے۔  
 یہاں تک کہ اس کی طرف سے کوئی تحریک ہے۔  
 یہاں تک کہ اس کی طرف سے کوئی تحریک ہے۔  
 یہاں تک کہ اس کی طرف سے کوئی تحریک ہے۔  
 یہاں تک کہ اس کی طرف سے کوئی تحریک ہے۔  
 یہاں تک کہ اس کی طرف سے کوئی تحریک ہے۔  
 یہاں تک کہ اس کی طرف سے کوئی تحریک ہے۔  
 یہاں تک کہ اس کی طرف سے کوئی تحریک ہے۔













## مختصر

۱۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ تم کو اپنی رحمت سے لبرک فرمائے۔  
 ۲۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ تم کو اپنی رحمت سے لبرک فرمائے۔  
 ۳۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ تم کو اپنی رحمت سے لبرک فرمائے۔  
 ۴۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ تم کو اپنی رحمت سے لبرک فرمائے۔  
 ۵۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ تم کو اپنی رحمت سے لبرک فرمائے۔  
 ۶۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ تم کو اپنی رحمت سے لبرک فرمائے۔  
 ۷۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ تم کو اپنی رحمت سے لبرک فرمائے۔  
 ۸۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ تم کو اپنی رحمت سے لبرک فرمائے۔  
 ۹۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ تم کو اپنی رحمت سے لبرک فرمائے۔  
 ۱۰۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ تم کو اپنی رحمت سے لبرک فرمائے۔

ایک نمرانی عالم رحمت

تاریخ: ۱۴۰۲/۰۵/۰۵

۱۰۔ یہ کہ ساری ساری دنیا میں جو لوگ ہیں جو اللہ کے ساتھ ہیں وہ اللہ کے ساتھ ہیں۔

[illegible]







بہت سلطان رخصت ہوئے لاکھوں متعین کے لئے سرحد کھڑے ہو گئے، سلطان نے عرض کیا کہ "میں بہت آیا تھا تو آپ نے کھانا تو بنے فرمائی اور اب قہقہہ پھر مارا ہے میں؟" شیخ نے فرمایا "اے اس کا جب یہ ہے کہ جب تم آئے تھے تو شانہ باد و جلال کے نش میں ہر شاہ تھے اور اب فرحتی و انکسار کے ساتھ وہیں جا رہے ہو۔"

سلطان محمود نے ظہیر بخاریہ کے ہاتھ اپنی کو ایک عرضداشت بھیجی جس میں لکھا تھا کہ چونکہ فراموشی کا اثر حصہ میں سے مٹ کر گیا ہے اس لئے جیسے عادت تھی مجھے معاف فرمائے جا میں! بارگاہ خلافت سے یہ درخواست منظور ہوئی، اسی کے ساتھ سلطان نے یہ درخواست بھی کی تھی کہ سرحد پر حملہ کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی جائے اور بارگاہ خلافت سے اس پر مارا نہیں لکھا، لکھا گیا کہ اس کے خلاف یہ دیکھتے کہ اس کا لیلہ کے اس بہت بہت سلطان محمود بہت سے مٹا ہوا اور بارگاہ خلافت میں پیغام بھیجا کہ اگر میرا مطالبہ تسلیم نہ کیا گیا تو میں قاضیوں کے ایک عظیم مجمع سے ٹور اہلداد پر حملہ کر دوں گا اور اس کی اعلیٰ سے اعلیٰ بجائے کہ بعد میں مئی تک لڑائی لے دوں گا، اس کا جواب لیلہ کی جانب سے ایک سرسبز خط لکھا، میرے دیے گئے اس پر اسے یہ خط سلطان محمود کے سامنے کھولا گیا تو اس پر اسے اللہ کے بعد صرف یہ تین حرف لکھے ہوئے تھے **ا۔ ل۔ م۔** کا معنی ہے یہ چھپا گیا کہ لڑائی کوئی پیغام دیا گیا ہے تو اس نے لکھا کیا بلکہ جی من ہے کہ آخر اس کا مطلب کیا ہو سکتا ہے، شروع ہو کر آج کل کی نے عرض کیا "چونکہ حضور نے قاضیوں کے درمیان سے حملہ کار اور خطاب فرمائی تھا اس کے جواب میں لیلہ نے سورۃ بقرہ کی جانب اشارہ کیا ہے اور قسم دے کر کہتے ہیں کہ اس کا انتخاب فیصلہ کے اب اسے صرف سورت کے اہل طرف پر لکھا گیا ہے۔"

چوتھوں میں کہ سلطان محمود نے یہ خبر دے اور وہیں تک پہنچا، یہاں بہت خوش و درست ہوئے تو کہاوت نہایت اور انکسار آمیز معذرتے مانگ لیا اور لیلہ کو پیش قیمت تھا لکھ بھیج کر اس کی خوشنودی حاصل کی، وہ بکرا جاتی کو انعام اور نصرت دیا گیا۔

سلطان محمود کے زمانہ میں کوئی بلوچی کے قزاقوں نے راجا اور وہیں گجس (پاکستان) میں ڈاکو ڈاکو اس میں ایک بہت سی کالیں و سہا پہا بھی لکھ گیا، اس نے غرضی بھیج کر سلطان سے فریاد کی کہ تو خدا کی طرف سے ہمارا دشمن ہے، میرا مال یا اس کا معاملہ نہ کر، اگر سلطان نے کہا "مجھے خبر نہیں کہ یہ وہ گجس کہاں ہے؟" تو جواب دیا "وہ سلطان اس قدر ملک فتح کر کے کہ وہ اس سے باخبر ہو سکے اور انتقام کر سکے؟" سلطان نے غرضی کی تو مطمئن ہو کر کہ وہ کوئی بلوچی کے ڈاکو تھے جو کہ ان کی حدود میں ہے اور سلطان کے مالکہ بحر میں سے باہر ہے، سلطان نے یہ سب سے کہا وہ عاقبت جہاں سے مال و سہا پہا شائع ہو رہے وہیں کی حدود و ملکت سے باہر ہے اس لئے میں اس کا کیا انتقام کر سکتا ہوں؟"



